© rasailojaraid.com

صدر پاکستان ایک متشرع دیندار شخصیت ، اور قوم کی توقعات

محترم جناب جسٹس رفیق تارڑ کا انتخاب ملک وقوم اور دینی حلقوں کیلئے ایک نیک فال ہے ۔ پاکستان مسلم لیگ نے پہلی مرتبہ ایک دانشمندانہ اقدام کیا ہے ۔ کہ ملک کے اہم اور معززترین مسند کیلئے ایک باعمل ، نیک ، پابند شریعت ، شریف النفس ، قابل فاضل اورایک تجربہ کار محب وطن کو اس عہدے پر فائز کیا ہے ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے نازک حالات میں آپکا عہدہ صدارت پر فائز ہونا ہر لحاظ سے ملک وملت کے حق میں مفید ہوگا۔ جناب صدر مملکت پاکستان کے تمام حکمرانوں میں پہلے متشرع حکمران ہیں ۔ جو شریعت پر خود بھی عمل پیرا ہیں بلکہ شریعت اور اسلام کے احکام پر فخر کرتے ہیں ۔ جمعیت علماء اسلام اورحضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے آپکی حمایت اسلیئے کی کہ آپ برسوں سے اسلام اور اکابرین امتؒ کے ساتھ وابستہ ہیں اورآپ نے شریعت کے مطابق کئی اہم فیصلے بھی کیے اورآپکا تعلق حضرت مولاناسید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے ساتھ بڑا گہرا تھا اورحضرت شاہ صاحبؒ آپکو اپنا پانچواں بیٹا کہتے تھے آپ نے ساری زندگی قادیانیت کے خلاف سد سکندری کا کام کیا ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایوان صدر میں آپ کا تقرر قادیانیت اور ملک میں اسکے اثرات کم کرانے میں یقیناً ایک اہم پیش رفت ہوگی ۔ اور دوسرا مولانا صاحب نے اس وقت انکی حمایت کافیصلہ کیا جب امریکہ مغرب اور پاکستان میں سیکولر عناصر نے کھلم کھلا شریعت کے پابند اور باریش امیدوار کی مخالفت بلکہ تضحیک کرنا شروع کردی اورصدارت کے عہدے پر مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی کے امیدواروں سے ہرلحاظ سے آپکا انتخاب موزوں تھا ۔ گوکہ ہمیں اس حقیقت کا ادراک ہے کہ صدارت کے منصب کو وزیراعظم کے حالیہ اقدامات کی وجہ سے اسکی حیثیت کم رہ گئی ہے ۔ لیکن پھر بھی امریکہ اور مغرب پرست اور قادیانیوں کیلئے ایک مسلمان " بنیاد پرست " کا ایوان صدر میں فائز رہنا ایک مستقل دردسر ہوگا ۔ جناب صدر مملکت کی دین دوستی کا یہ کھلا ثبوت ہے کہ آپ نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات کی صورت میں کیا اور خصوصاً اسکے لیے اکوڑہ خٹک " تشریف لائےاور مولانا صاحب مدظلہ نے ان سے کہا کہ اللہ نے آپکو منتخب کرلیاہے تو اب اس عظیم منصب سے دین وشریعت کے یقینی نفاذ کیلئے عملی اقدامات کریں اور میں نے مسلم لیگ کی پالیسیوں سے شدید اختلاف اور حکومت کی مخالفت کے باوجود آپکے ماضی کے کردار کو سامنے رکھ کر آپکی حمایت کی ہے ۔اسیطرح ملک کے دیگر دینی حلقوں میں بھی آپکی حمایت کی ہے۔ خصوصاً ختم نبوت پاکستان کےسرپرست اعلیٰ حضرت مولاناخان محمد صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا یوسف لدھیانوی وغیرہ نے بھی آپکی حمایت کی ہے۔اللہ تعالیٰ آپکو دینی حلقوں کے توقعات کے عین مطابق پورا فرمائے ۔

© rasailojaraid.com